یاھو

چراغ دہلی

چراغ اخبار ہفتہ وار

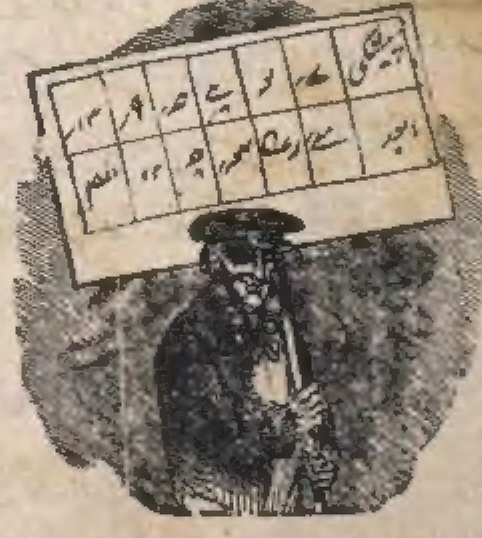
نمبر ۳ | مطبوعہ ۹ ماہ جون سنہ ۱۸۹۲ع یوم شنبہ | جلد اول

خبر سرودہی

صاحب اجنٹ بہادر نواب گورنر جنرل بہادر نے ایک خریطہ بخدمت راجہ صاحب والی سرودہی کو بھیجا کہ اکو اختیار راج کا ملگیا ہے اجنٹی برخاست ہوگی فقط

الور

بروز یکم جون مہاراجہ صاحب بہادر جلد ابو سے الور والپس تشریف لائے۔ اور افواہ عام ہے کہ بہاکر کو جاگیردار انو نے بہت دنگہ و فساد علاقہ الور میں برپا کر رکہا ہے اور قریب پانچسو آدمی کے اپنے ہمراہ جمع کرلئے ہیں خبر مفصل پرچہ آیندہ میں درج ہوگی فقط



اشتہارات اور مطالب مفید ذات خاص کے واسطے چہپائی فی سطر اسقدر ہی مگر اشتہار اسودہ اگر چہپائی میں قدرے تخفیف و بخائشگی اور مطالب مفید عام مفت چہپے جاینگے فقط

خبر امرت سر

جناب صاحب کمشنر بہادر امرتسر اس ہفتہ مین دورہ
ضلع گورداسپورہ اور ڈلہوزی سے واپس تشریف فرما
امرتسر ہوئے اور سنا جاتا ہی کہ دو ہفتہ تک یہان قیام
فرما کر پھر واپس تشریف فرما کوہ ڈلہوزی ہونگے ۱۹
مئی کو بمقام رام باغ صاحبان اونریری مجسٹران و ممبران
کمیٹی شہر امرت سر کا جلسہ ہوا اور بعد تقریر چند در چند
فیما بین جناب کپتان لوہن صاحب قایم مقام ڈپٹی کمشنر
بہادر واسطے مفید رعایا شہر کے کچھ تجویز صاحب
ہوا۔ ضلع ہذا مین بموجب حکم گورنمنٹ پنجاب کے ہرکارہ
کشتیان واسطے رفع حاجت ضروری کے بمعرفت
تحصیلداران تیار ہوگئی ہین چنانچہ صاحب ڈپٹی کمشنر
بہادر واسطے ملاحظہ کشتیان مذکورہ کے جانب ڈیرہ
ہو کر تشریف فرما ہوگئے ہین۔ ۱۳ ماہ سنہ حال وقت
شام کے آندہی طرف جنوب سے آئی۔ اور ایک مقدمہ
دختر کشی تہانہ سیانی کا ضلع مین دایر ہے چنانچہ
دو عورتین پر ثبوت جرم ہو کر دورہ سپرد ہوگئین مین
بعد دریافت کے حال مفصل لکھا جائیگا فقط

تتمہ گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی شمالی

دفعہ ۱۵۔ بعد ازان صاحب کلکٹر سائل کے نام حکم
اوسے اوس قدر زر کا (اگر کچھ ہو) جسقدر کہ قیمت
دینا چاہیے صادر کرے اور اگر صاحب موصوف مناسب
سمجھے تو اوس سے اسقدر ضمانت جو اوسکی رائے
مین واسطے ادا زر واقعی لگان اور مالگذاری مذکورہ
... [illegible] اور واسطے بنانے اور قایم کرنے

ضروری ہون) کافی متصور ہو داخل کرا دے اور بعد
تعمیل اس حکم کے صاحب کلکٹر سائل کو اجازت لینے
حق مذکور کی اور اوس سے منتفع ہونیکی دے +
دفعہ ۱۶ جب ایسی اجازت صاحب کلکٹر سے حاصل ہو
سائل کو جایز ہے کہ معہ مزدوران اور مویشی اور اشیاء
ضروری کے اراضیات درمیانی پر دخل کر کے کل مجوزہ
اون حدود کے اندر جو حسب مرقومہ بالا نشان دہی ہوئی ہون
پیمایش اور تمام یا کسی قدر مٹی اور ریت اور کنکر اور پتہر
... کے بنانے مین نکلین دور کرا دے یا ان سب کو
یا اونمین سے کسیقدر اوس کل اور اوسکے متعلق دوسرے
کامون کے استعمال مین لاوے اور سرکاری نہر وغیرہ
وسائل آب پاشی ہی اپنی اراضیات یا کل قسم
پنچکی وغیرہ یا موری یا حوض یا عمارات کی سمت
یا اون مین تبدیلی جیسی کہ صورت دہانے بمقام صحیحہ نقشہ
جسکا ذکر دفعہ ۳ مین ہو ایجاد کے لیے اوس کل ...
اور وقتاً فوقتاً معہ اون مزدوران اور مویشی اور اشیاء کے
جنکا ذکر کیا گیا اراضی درمیانی مذکور پر دخیل ہو کر معاینہ اور
مرمت اور صفائی کل مذکور کی کرتا رہے اور نیز وقتاً فوقتاً
واسطے اغراض مرقومہ بالا کے اراضیات درمیانی مذکور
پر وہ سامان اور کلین اور دیگر اشیاء جو اوسکے نزدیک
مناسب ہون رکہے اور دور کرے +
دفعہ ۱۷ لوکل گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً اختیار صادر کرنے
قواعد کا جو ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق ہون نسبت
جملہ یا کسی مراتب متذکرہ ذیل کے حاصل ہوگا یعنی +
اول نسبت طیاری کل اور اوسکے متعلق اور کامون

کے بنائے جائین ٭

دوم دربارہ اور کرنے ختی مرمت اور کنکر اور پتھر کے جو جھیل کے بنا ہین نکلین اور بطور مذکورہ بالا استعمال مین نہ آئین

سوم نسبت مرمت تکمیل گل اور اُسکے متعلق اور کاموں کے (اگر کچھ ہوں) ٭

چہارم دربارہ صفائی گل اور قائم رکھنے اور مرمت کرنے اُسی گل اور اُسکی متعلق اور کاموں کے (اگر کچھ ہوں)

پنجم واسطے انسداد نقصان غیر ضروری کے نسبت سطح قطعات اراضیات متصلہ اور فصل استادہ کے جو اوپر اُنپر ہو اور نیز واسطے معاوضہ ایسے نقصان کے (اگر کچھ ہو) ٭

ششم دربارہ امتناع ضرر رسانی کے گل مذکور کو اور مزاحمت کروانگی پانی کے جو اُس گل مین بہتا ہو ٭

ہفتم دربارہ معاوضہ اُس ضرر کے اور از سر نو جاری کرانے روانگی پانی کے ٭

ہشتم دربارہ تصفیہ حقوق اُن اشخاص کے گل مذکور مین جنکی منفعت کے لئے وہ بنایا گیا ہو یا جنکی منفعت کے واسطے من بعد اُسکی توسیع کیجاے ٭

نہم درصورت موقوفی گل کے اُن شرائط کے باب مین جنکے بموجب مالک اراضیات درمیانی اُس زمین پر جو گل کی حدود کے اندر ہو دخل کر سکے اور نیز نسبت اُن شرائط کے جنکی رو سے وہ اشخاص جنکا ذکر دفعہ ۱ ذیل ہشتم مین ہی اوسے لگان یا مالگذاری متعلق گل مذکور سے بری کیے جائین ٭

قواعد مذکور بعد منظوری نواب گورنر جنرل بہادر بہ اجلاس کونسل اور مشتہر ہونے گزٹ سرکاری مین مثل جزو ایکٹ ہذا کے پڑھے جاوینگے اور متصور ہونگے فقط ٭

دفعہ ۱۰ کوئی نالش بابت کسی اراضی کے جو قبل نفاذ ایکٹ ہذا بغرض بنانے واسطے گل کے کسی مطلب کے لئے منجملہ مطالب متذکرہ تمہید ایکٹ ہذا جبراً لی گئی ہو مسموع نہوگی لیکن ایسی صورت مین صاحب کلکٹر کو ایکٹ ہذا کے نفاذ یا توسیع کی تاریخ سے ایک سال کے اندر جائز ہوگا کہ بروقت گزرنے درخواست اُس شخص کے جس سے اراضی اس نہج پر لیگئی ہو یا درخواست اُسکے قائم مقاموں یا منتقل الیہوں کے اُس نہج پر جیسا اوپر بیان کیا گیا تصفیہ واسطے زرثمن یا لگان یا مالگذاری اراضی مذکور کا کرے اور جس تاریخ کو اس تصفیہ کی اطلاع اُس شخص کو جس سے کہ اراضی مذکور لی ہو یا اُسکے قائم مقاموں یا منتقل الیہوں کو دیجاوے اُس سے تین ماہ کے اندر اگر زرثمن ادا نہو یا ضمانت حسب اطمینان صاحب کلکٹر واسطے قرار واقعی ادائے لگان یا مالگذاری مذکور کے داخل نہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ جس شخص سے اراضی مذکور لیگئی ہو یا اُسکے قائم مقاموں یا منتقل الیہوں کو پھر قبضہ اراضی مذکور کا دلادے اور نیز کلکٹر اُس شخص کو یا اُسکے قائم مقاموں یا منتقل الیہوں کو اُسقدر ہرجہ جو اُسکے نزدیک بابت ضرر رسانی اراضی مذکور کے گل کے بنانے سے (اگر کچھ ہوئی ہو) مناسب نظر آوے دلادے اور زر ہرجہ مذکور اُس نہج پر وصول ہوجائیگا جیسا کہ لوکل گورنمنٹ اُس باب مین قاعدہ منضبط کرے ٭

دفعہ ۱۹ ایکٹ نمبر ۱۰ ممالک تحت حکومت لفٹننٹ گورنر
بہادر ممالک مغربی و شمالی اور ... لفٹننٹ گورنر بہادر ملک
پنجاب سے متعلق ہوگا لیکن بتبدیل الفاظ تبدیل طلب
اوسکی توسیع کی جاوے اور جزو قلمرو برٹش انڈیا مین بھی اگر وہ
بعد ... گورنمنٹ مشتہرہ گزٹ سرکاری کے
ہوسکتی ہے اور تاریخ ... مذکور سے ایسا ایکٹ یا
قانون یا ایکٹ ... قانون جو اس ملک مین جسکے
توسیع کی جاوے ... اسکی بعد عبارت جو ایکٹ
پڑا یا کسی ایسی قاعدہ سے جسے اوس گورنمنٹ نے حسب دفعہ
... صادر کیا ہو متناقض پائی جاوے ممالک مذکور مین
نافذ رہیگی فقط

انتظام علاقہ سروہی

ترجمہ خریطہ مرسلہ جناب آنریبل سر جان لارنس صاحب
بہادر ویسرای و گورنر جنرل کشور ہند بنام مہاراؤ راجہ
امید سنگہ بہادر رئیس سروہی مقام فورٹ ولیم مرقومہ
۲۰ جنوری سنہ ۱۸۶۷ء - لفٹننٹ کرنیل ایڈن صاحب
ایجنٹ گورنر جنرل بہادر راجپوتانہ نے مجھے مطلع کیا ہے
کہ آپکا علاقہ جسکا انتظام متعلق ایک افسر انگریز کے رہا تھا
اب بالکل آپکے متعلق ہوا ہے گذشتہ ... سال سے
گورنمنٹ انگریزی واسطے آپکی منفعت کے مشغول تھی کہ جسمین
آپکے علاقہ کا کل قرضہ بیباق ہوگیا اب کچھ بہتری ملک
کو بھی اوس کوشش سے ہوئی ہے جو واسطے انسداد
جرائم اور حفاظت رعایا کی کی گئی مگر اوسکا حال ہنوز
غیر اطمینان اور نہایت غور طلب آپکا ہی اور عقلمند
اور دیانتدار عہدہ دار رکہنے سے آپ حالات
رعایا کے بہتر کرسکینگے اور مالگذاری کی ترقی ہوگی
ہر عقلمند حاکم کو چاہیے کہ جرائم کا انسداد اور تدبیر

صلح کی کرے - ہماری دلی خواہش ہے کہ آپ حاکم اپنی ملک
کے ہوں ... دستخط سر جان لارنس صاحب بہادر جواب
خریطہ جناب ویسرائے گورنر جنرل بہادر مرسلہ مہاراجہ
سروہی مرقومہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۶۷ء حضور کی چٹھی سے
جو مہربانی اور دوستانہ آئے سے مجھ کو سرفرازی ہوئی اور
مجکو عین خوشی حاصل ہوئی خدا حضور کی عمر دراز کرے
کہ ایسی مہربانی آپ ہمیشہ ظاہر فرمایا کرین - مین چاہتا ہوں
کہ حضور سے اپنی علاقہ کی کیفیت بیان کرون - ہماری اراضی
بہت محدود ہے اور ملک بہت کم آباد ہے اور سب طرف جنگل
سے گہرا ہوا اور علاقہ مارواڑ سے محدود ہے - مین حتی المقدور
نگران بہبودی اور فائدہ اپنی رعایا کا جو جناب ... سے
سپرد ہوتی ہین ہون مگر مین کیا کرون کہ ملک جنگلی
اور توابع دیگر علاقہ کی اسباب کو ... منفعت اونکی بنائے
اور ... بناتے ہین - حسب ہدایت حضور کے مین سعی
انتظام ملک مین دریغ نکرونگا فقط از خیر خواہ پنجاب نمبر

جعلسازی

ان دنون ولایت کے ایک بڑے بھاری سوداگر مسترا ... جی
لنڈزی صاحب نامی جو سابق مین سوداگر کلکتہ مین تھے یہ
علت جعل یا خود بین حال اونکی مقدمہ کا یہ ہے کہ صاحب
کی دوکان خاص شہر لندن باسم لنڈزی لامن کمپنی مشہور
ہے تاریخ ... مارچ کو لنڈزی صاحب آگرہ ماسٹر منشی
بنک مقام لندن مین گئے اور وہان دریافت کیا کہ آیا
وہ بنک ایک ہنڈوی کا بل فروخت کریگی ہم گلمور کمپنی نے منظور
کرینگے صاحب بنک نے جواب دیا کہ ہان منظور کرینگے
دوسرے روز لنڈزی صاحب پھر آئے صاحب مینجر بنک
تشریف نہین رکہتے تہے خزانچی تہی اونکی خدمت مین
ایک ہنڈوی ... نام گری ہم گلمور کمپنی کا مبلغ ... بہا

صاحب خزانچی سے مل بیٹھنے ہی کچھ شبہ کیا اور سابق دستخط
گلمو کمپنی سے مقابلہ کیا کچھ فرق پایا پس لنڈری صاحب
کو واپس دیا اور کہا کہ صاحب بنک موجود نہیں ہیں جب
پھر تشریف لائے اور اسیوقت تار برقی میں پاس صاحبان
گلمو گری ہم کمپنی بمقام گلاسگو کو دریافت حال آیا
کوئی ہنڈوی بنام لنڈری صاحب دی نہیں بھیجی گئی یہ
جواب انکار آیا جب صاحب منیجر بنک نے وکیل کو واسطے
استفسار لنڈری صاحب کے تقرر کیا لنڈری صاحب نے
صاف قبول دیا کہ مجھکو ضرورت روپئے کی تھی اسلئے
ماشتر یا کیا فوراً مقدمہ رجوع عدالت ہوا اور صاحب
مجسٹریٹ نے لنڈری صاحب کو زیر نگاہ حوالات کیا
بعد تحقیقات مقدمہ دورہ سپرد ہوا مگر یل جیلی لنڈری
صاحب نے چاک کیا اور ہینک دیا فقط از مالوہ اخبار

کوہ مری

پنجاب گورنمنٹ گزٹ سے ظاہر ہوا کہ بیشتر صاحبان
انگریز اور باشندگان کوہ مری سرکاری جنگلوں کا
گہاس اور لکڑی بلا دینے کسی محصول کے کاٹ کر اپنے
استعمال میں لایا کرتے تھے اب حکم ہوگیا ہے کہ جو شخص
موسم گرما کے لئے کوہ مری جاویگا اور جو لوگ خاص
مری میں رہتے ہیں ان سے دو روپیہ فی موسم بطور محصول
کے لیا جاویگا اور جو شخص یہ دو روپیہ ادا نہ کرے گا
اُسے اجازت گہاس لکڑی کاٹنے کی ہوگی اور جو
نہ دیگا اوسی اختیار کاٹنے کا نہو گا فقط از پنجابی اخبار
لاہور ٭

حیدر آباد دکن

ازانجا کہ سپاہ قوم عرب ملازم نواب افضل الدولہ بہادر
ہیں سے اسواسطے نواب صاحب موصوف نے یک قلم
کئی ہزار عربوں کو اپنی سپاہ سے خارج کر دیا اور ایک
عرب بھی نام کو نہ رکہا سنتے ہیں کہ انہوں نے فی الحال
بھی کچھ مفسدہ پردازی کی تھی جس باعث سے علاوہ
موقوفی کے حکم نافذ ہوا ہے کہ یہ لوگ ہمارے علاقہ سے
خارج کئے جاویں خواہ اپنے وطن کو چلے جاویں یا کہیں اور
بود و باش کریں مگر علاقہ سلطنت نظامی میں نرہیں
یہ سب نتیجہ نمک حرامی اور عدول حکمی کا ہے افسوس ہے
کہ عرب شریف کے رہنے والے ہوکر ایسی حرکات
اپنے آقا و ہم مذہب کے ساتھ کریں ع چو کفر از کعبہ برخیزد
کجا ماند مسلمانی فقط القا ٭

روس اور بخارا کا مجادلہ

انگلشمین کے پرچہ مطبوعہ ۱۰ اپریل میں چھپا ہے
کہ اس خبر کی کسی قدر سچ ہونے میں کچھ شک نہیں کہ
روس کی فوج کو بخارا والوں نے شکست دی ہے
اور اسکے ساتھ اس جہاد کی بھی خبر مشتہر ہے جو کبھی
نہ کبھی ضرور ہوگا وہ لکھتے ہیں کہ اس خبر سے ہمکو صرف
آئندہ ہی کا اندیشہ نہیں ہے بلکہ یہ علامت بڑی
بڑی دقتوں اور مشکلوں کی ہے ان دفعات کی حقیقتوں
کے سمجھنے کیواسطے صرف ایشیا کی تدبیر سلطنت کے
حالات پر اکتفا کرکے ہمکو اور ملکوں کے حالات پر بھی غور
کرنی چاہئے یورپ میں ایک مسلمان بادشاہ کا وجود
ایک امر خلاف قاعدہ ہے جو اب زیادہ قائم نہیں رہ سکتا
یقین ہے کہ جب زمانہ کی ترقی کا شباب ہوگا بلکہ
تھوڑے ہی دنوں کے بعد مختلف مذہبی عقیدوں کی
کمبخت جانیکے باعث سے پہلے ترکی جاتی رہیگی

وجہ سے نقصان کو رفع کرنے سی کل مذہبون کو کیا ان
کرو گی لیکن جس کام کو قدرت بتدریج انجام دینا چاہتی
ہے انسان کو اوس مین صبر نہین ہوتا ہی اور وقت
مین غالب احتمال اسکا ہے کہ جس بے ترتیبی کا ہم فکر کر
رہے ہین اوس کا رفع ہونا ایک بڑی ملکی جھگڑے کے برپا
ہونے پر جسکا ہمیشہ اندیشہ رہا ہی منحصر ہوگا روسی
کچھ ویران اور وحشی ملکون کے لینے کی خواہش نہین
رکھتے بلکہ انکا اصلی منشا یہ ہی کہ یورپ مین قسطنطنیہ
پر قبضہ کرلین اور اہل اسلام کو اوس ملک سے جسکو
وہ عیسائیون کا ملک خیال کرتے ہین اگر بالکل
نکال دیوین تو اپنی قبضہ قدرت مین ضرور رکھین ایک
قوم کا کسی کام کے کرنیکا مستحکم ارادہ بغیر پورا ہوے
ٹلتا ہی نہین اور روسیون کو اپنا ارادہ پورا کرنے سی
سوا ے قیام ایک اتفاق کے جو کسی حادثہ سے جاتا رہیگا
کوئی شے باز نہین رکھ سکتی ہے ہم بالیقین کہتے
ہین کہ زمانہ استقبال کی نسبت جو کچھ پیش گوئی ہو سکتی
ہے وہ صرف دو واقعہ ہین جنکے ذریعے سے
روسیون کے منصوبون مین اور تدبیرون کی نسبت زیادہ
تر آسانی ہو سکتی ہے اول گورنمنٹ فرانس کے انتظام
یا خاندان مین تغیر واقع ہونا جو کبھی نہ کبھی ضرور ہونے والا
ہے دوسرے خود روسیون کا ایک ایسے مقام پر جسکے
واسطے وہ نہایت کوشش کر رہے ہین قابض ہونا
جہان سے وہ برٹش انڈیا یعنی انگریزی ہندوستان
سے لڑ سکین پہلا امر تو غالباً انگریزون کے اختیار
سے باہر ہے اور دوسرے امر کی صرف انگریزی بندوبست
کر سکتے ہین ... اگر روسیون نے دخل ...

ستانی کا کچھ اثر پہلے کا بدعملی اور جبر و تعدی سے ایج
ربخی کی نسبت یہ نہایت پسندیدہ ہی کہ ان ملکون کے
باشندے ایک مہذب گورنمنٹ کی حکومت کے فاید سے اٹھاوین
یہ کسیطرح خیال نہین ہو سکتا کہ روسیون کے مطالب
ایسی ہی انسانیت کے ساتھ ہین جیسا ہم خیال کرتے ہین
ہرچند کہ روسیون کا ہمسایہ مین ہونا بہ نسبت افغانستان
والون کے زیادہ پسندیدہ ہے مگر ہم یہ فرض نہین کرسکتے کہ وہ
ہمیشہ دوست ہی رہینگے بلکہ غالباً مخالف نکلینگے
ہم یہ نہین کہہ سکتے ہین اور نکو بھی ثبوت رکھتے ہین کہ روسیون کو
ارادہ ہندوستان کے لینے اور سرحد پر موجود رہکر ہم کو
روک رکھنے کا ہی ہمکو اسبات کی بحث کچھ ضرور نہین کہ ہم
ہندوستان کو انکی ہاتھ سے بچا سکینگے یا نہین
اسیطرح اس امر کی گفتگو بھی فضول ہی کہ اگر ہم ہندوستان
بچائینگے تو یورپ مین ہماری قوت کچھ کم تو ہو جاویگی
فرض کرو کہ افغانستان حد اور سکے بیچ کے ملکون سے روسیون
کے قبضہ مین آجاوے اور یورپ مین ایسے واقعات پیش
آوین جیسے سب سے گزشتہ لڑائی ہوئی تھی تو ہمارا کیا حال
ہوگا خصوصاً اوس حالت مین کہ فرانس بھی متفق رہے
جسپر ہر وقت سارا کہنا رہتی ہے عمارت بناتا ہی تو اوس سوال
کا ایک ہی جواب ہو سکتا ہی یعنی قسطنطنیہ کو ہم ایسی
صورت مین روسیون کے ہاتھ سے نہین بچا سکینگے اب
اگر فرض کیا جاوے کہ روسیون کا قسطنطنیہ مین دخل
ہونے دینا ہمارا کام ہی تو ہمکو چاہئے کہ روسیونکو ایشیا کے
کسی خاص مقام سے بڑھکر اپنی قریب نہ آنے دین روسیون
ہم نکلے ہو شہنشاہ مشہور ہو رہی ہی زیادہ بڑھ جاویگی اور وہ
تازہ کوششین اور ہزنہ خطا بیان کرین گے اور ...

اگر کوئی منصوبہ کامیاب ہونے دی غالب یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابھی وہ وقت آ پہنچا ہے کہ روس میں کابل بھی شامل ہو جاوے۔ اسکے بعد پھر یہ جھگڑا پڑے افغانستان روس کو کاہے یا انگریز دونکا اگر ہم روسیونکو اندیشہ سے مطلق رہنا چاہیں تو چند باتونکا بہت لحاظ کرنا لازم ہے اگر وہ پوری ہو جاویں تو پھر کوئی اندیشہ نہ رہیگا ہم کچھ روس کی فوج سے نہیں ڈرتے بلکہ ہمکو خود اپنے انتظام مملکت سے ڈر لگتا ہے ہمارے انتظام میں نہ اون باتونکا کچھ خطرہ ہے نہ اونکی پورا کرنے میں کچھ کوشش کیجاتی ہے کچھ بھی بات نہیں ہے کہ غیر ملکون سے تعلق کو مستحکم کرنیں مطلق کوشش نہیں ہوتی بلکہ یہ بات ٹھہرائی گئی ہے کہ جو کچھ قریب جوار کے ملکون سے ربط و اتحاد ہے وہ بالکل نیست و نابود ہو جاوے اگر غیر ملکون سے تعلق رکھنے کا ہمارے انتظام آزردہ کرنیوالا ہو تو ہمارے خاص ملک میں بھی پیوست بھی خراب ہوگا کیونکہ یہاں قوت ہم پنجابی کے مادی اور اخلاقی دونون قسم کے ذریعون سے تغافل ہو رہا ہے فوج میں تخفیف ہو گئی ہے رفاہ عام کے کاروبار بالکل بھلادیے گئے ہیں پے درپے کی تبدیلیون سے سرکاری محکمون کے استقلال میں خلل آگیا ہے اور پھر بھی وہ تبدیلیاں روز بروز ترقی پر ہیں حالانکہ لوگون کا اعتماد کم ہوتا جاتا ہے اور عوام کے دل کو بھی ایک بیقراری اور پریشانی ہوتی جاتی ہے جو حقیقت میں ایک مصیبت کی نشانی ہے نقل از اخبار جلوہ طور

پٹیالہ

مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے تیسری شادی اور کی ہے مبارک ہو فقط ؎

گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی

گورنمنٹ کے حکم سے جاری ہوا

مقام الہ آباد — بدھ کا دن — جون مہینے کی ۳ تاریخ سنہ ۹۶ع

احکام

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

اشتہارات

صیغہ عدالت (فوجداری)

نمبر ۳۵۸ (الف)

۲۲ مئی سنہ ۹۶ع

کپتان ار او ایچ فوربس صاحب قایم مقام اسسٹنٹ کمشنر قسمت جہانسی کو اختیارات مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول حسب منذکرہ دفعہ ۳۶ ایکٹ ۱۰ سنہ ۸۲ع عطا ہوئے

نمبر ۳۶۶ (الف)

۲۶ مئی سنہ ۹۶ع

جے سیک گون صاحب کلکٹر ریاست جہانسی کو واسطے تجویز ان جرمون کے جو کسی عہدہ دار ریاست کی طرف سے اسکے ملازمان ماتحت برقرار دیے جائیں مگر بابت انحراف قوانین آبکاری نہون اختیارات مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم حسب منذکرہ دفعہ ۳۷ ایکٹ ۱۰ سنہ ۸۲ع سپرد ہوئے ؎

نمبر ۳۷۷ (الف)

یکم جون سنہ ۹۶ع

اشتہار مندرجہ ذیل نمبر ۲۶۴ مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۹۶ع مجاریہ گورنمنٹ ہند صیغہ ریاست غیر اطلاع عام کے لیے مکرر مشتہر کیا جاتا ہے ؎

نمبر ۲۶۴ — صیغہ ریاست غیر — مقام شملہ —

۱۰ مئی سنہ ۱۸۶۶ء - پولیٹیکل - اشتہار

بموجب دفعہ ۳ ایکٹ ۳۱ سنہ ۱۸۶۰ء کے امیر کبیر جناب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل از روے اس اشتہار کے مشتہر فرماتے ہیں کہ قلمرو برٹش انڈیا اندر کسی قسم کی رائفل بجز آنکے جو فی الواقع واسطے شکار کے مطلوب ہوں باہر سے نہ لائے جائیں اور لیسنس واسطے درآمد رائفل مستعملہ شکار کے ہر وقت درخواست کے ان عہدہ داران مقام سے جو اختیار عطاے لیسنس بموجب ایکٹ ۳۱ سنہ ۱۸۶۰ء رکہتے ہوں حاصل ہو سکتا ہے ؂

۲ عمل درآمد حکم ہذا کا ۱۵ اگست آئندہ سے ہوگا ؂

صیغہ عدالت (دیوانی)
نمبر ۱۶۳ (الف)
۲۹ مئی سنہ ۱۸۶۶ء

کنہیا لعل منصف حصہ جنوبی شہر فرخ آباد کو بموجب دفعہ ۱۱ ضمن ۱ قواعد جدید رخصت ملازمان غیر متعہد کے تین مہینے کی رخصت بضرورت امور خانگی یکم ماہ آئندہ سے رخصت ہوئی ؂

نمبر ۱۶۴ (الف)

محمد سعید خان سررشتہ دار عدالت ججی فرخ آباد بایام غیر حاضری رخصت کنہیا لعل تا صدور حکم ثانی حصہ جنوبی کا قائم مقام منصف مقرر ہوا ؂

صیغہ پولیس
نمبر ۳۱۱ (الف)

۲۶ مئی سنہ ۱۸۶۶ء

ڈبلیو مکارتہی صاحب باندہ کے اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند مورخہ ۲۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۵ء کے تین مہینے کی رخصت رعایتی یکم اگست آئندہ یا تاریخ مابعد سے جب منجملہ اسکے مستفید ہو رخصت ہوئی بعد باقی ایام

خلاصہ خبر کابل

چٹھیات آمدہ کابل بہر احوال ۱۰ تاریخ مئی تک اسطرح معلوم ہوا کہ سردار محمد افضل خان نے بہ لقب امیر کا حاصل کیا سردار اسمعیل خان کو حکم ہوا کہ قندہار کو کوچ کریں وہاں شیر علیخان مقامات کو مستحکم کر رہا ہے اگر وہاں حملہ اور پورسی قائم رہ سکا تو اغلب ہے کہ سیدہا ہرات کو بہاگ جاویگا - محمد افضل خان بتاریخ ۲۲ یا ۲۳ ماہ حال کو کابل میں داخل ہوگا - بہت سے آدمی بجمال سازش ہمراہی امیر شیر علی کے مقید ہوگئے ہیں نعوذ از دہلی گزٹ

دہلی

بتاریخ یکم ماہ حال ظروف نقرہ وغیرہ مالیتی گیارہ سو روپیہ کے لالہ گنجینہ کے مندر سے چوری ہوئے ایک پتہ مال و مجرم کا کچھ نہیں ملا بندرت ہوائی پرشاد سررشتہ دار محکمہ مطالبہ خفیفہ کے گہر سے زیور نقد قیمتی قریب ایکہزار روپیہ کا چوری گیا اوسکا بہی پتا نہیں لگا تا گنجینہ بتاں ساکن محلہ چوری والاں کا زیور و نقد قریب چار سو کے چوری ہوا - اور پرام جوہری کے گہر میں وقت دوپہر کے جا نقل تور کر قریب آٹہ سو روپیہ کے مال چوری گیا جسکا مالی و مجرم کا پتہ لگ جاے گا درج پرچہ ہوگا فقط ؂

بمقام دہلی مطبع پریس دہلی باہتمام جزاری نین سکہ مالک مطبع کے چہاپا گیا فقط